سید کاشف گیلانی۔ کراچی

مرزا کادیاں والا

ہندوستان میں اک مخبر تھا مرزا کادیاں والا
پاؤں سے سر تک شر ہی شر تھا مرزا کادیاں والا
کفر کبھی بھی بھیس بدل کر آیا نہ مذہب کا
کفر کی حد سے بھی بڑھ کر تھا مرزا کادیاں والا
مرزا کہتا تھا کنجر ہیں جو مجھ کو نہ مانیں
سچ تو یہ ہے خود کنجر تھا مرزا کادیاں والا
انگریزوں کے کہنے پر منسوخ جہاد کیا تھا
اُن کا پشتوں سے نوکر تھا مرزا کادیاں والا
اللہ نے خود عقد کرایا جس سے فلک پر اُس کا
تُم ہی کہو اُس کا شوہر تھا مرزا کادیاں والا
اپنے بارے میں گامے نے خوب کہا تھا یارو
"کیڑا ایک غلاظت پر تھا" مرزا کادیاں والا
وہ کہتا تھا "میں انساں کی جائے عار ہوں" لوگو
بس اِس بات میں حق پر تھا مرزا کادیاں والا
وہ یحییٰ تھا وہ موسیٰ تھا وہ عیسیٰ وہ مریم
دجل و فریب کا اک پیکر تھا مرزا کادیاں والا
اُس کا کلیجہ مُنہ کو نہ آیا جب یہ کہا میں نبی ہوں
وہ انسان تھا یا پتھر تھا مرزا کادیاں والا
اُس نے اپنے ماننے والوں کو دوزخ میں ڈالا
سوچو رہزن یا رہبر تھا مرزا کادیاں والا
ہم نے اُس کو کبھی نہ چھوڑا نہ اُسکو چھوڑیں گے
ہم سے ٹکرایا کیونکر تھا مرزا کادیاں والا